گھر کو آگ لگ گئ گھر کے چراغ سے

By Irshad Mahmood – Director, Siraat-al-Mustaqeem Dawah Centre

---

گھر کا ہر فرد ایک چراغ کی مانند ہے ۔ گھر کا کوئ بھی فرد اگر بیمار پڑتا ہے تو سارا گھر پریشان ہوجاتا ہے ۔ گھر کو پرامن رکھنے کے لئے یہ بیحد ضروری ہے کہ ہر شخص اللہ کے احکام پر پورا عمل کرے ۔ کوئ یہ مقابلہ نہ کرے کہ اس نے نہیں کیا تو میں کیوں ۔ ہر شخص کی صلاحیت جدا ہوتی ہے ۔ کوئ بچہ ہے تہ کوئ جوان تو کوئ بوڑھا یا معزور ۔ قرآن ہمیں مل جل کر اور ایک دوسے کے کام آکر رہنے کا درس دیتا ہے ۔ اللہ تو ہمیں
معزوروں کی مدد کا حکم دیتا ۔ لیکن جب کوئ منحوس اپنی بیوی کی چال میں پھنس کر یا خود نافرمانی کی وجہ کر کوئ اپنے والد یا والدہ یا دونوں کو گھر سے بے گھر کردے تو کہتے ہیں کہ اس گھر کو آگ لگ گئ گھر کے چراغ سے ۔ پھر جب اللہ کی پکڑ آتی ہے تو سمجھتے ہیں کہ کسی نے جادو کردیا ہے حالانکہ ممکن ہے کہ یہ اللہ کی پکڑ ہو ۔ اپنے عمال درست کرنے کے بجائے اور حقداروں کو اس کا حق دینے کے بجائے ، ڈھونڈتے ہیں کہ کوئ جھار پھونک کردے اور اسے اس بلا سے بچا سکے ۔

گھر کا مسلہ یا تو اس وقت شروع ہوتا ہے جب ماں اور باپ دونوں کام کرتے ہیں اور بچوں کو پورا وقت نہیں دے پاتے یا ماں اور باپ دونوں یا انمیں سے ایک یا دونوں صرف سوکر یا ٹیوی یا موبایل سوشل میڈیا پر وقت ضایع کرتے ہیں ۔ یا پھر جب نئ بہو گھر تشریف لاتی ہے پھر یا تو گھر کے باقی لوگ اسے دل سے قبول نہیں کرتے یا پھر بہو پہلے دن سے ہی ملکہ برتانیہ بننے کی کوشش کرتی ہے اور ساس کو نکال باہر کرنے کی کوشش کرتی ہے جبکہ اسکی ساس کو اس مقام پر پہنچنے میں ایک عرصہ لگا ہوتا ہے۔ کچھ بہویں تو اس قدر حد سے گر جاتی ہیں کہ ساس سسر کو بے گھر کرکے اپنے ماں اور باپ کو لے آتی ہیں ۔ جس ماں و باپ نے اپنے لاڈلے بیٹے کو پڑھا لکھا کر اور کام کے قابل بناکر اس کے قدموں میں دیا اسے ہی بے گھر کردیا۔

اکثر والدین کی خواہش ہوتی ہے کہ اسکی بیٹی سسرال جاکر راج کرے ۔ نوکر چاکر خدمت کے لیے ہر وقت ہاتھ باندھے کھڑے رہیں ۔ ساس سسر اور

نند بھی اس کی بیٹی سے ڈر کر رہیں ۔ مگر وہ بھول جاتے ہیں کہ اسکے گھر بھی کسی کی لاڈلی نے آنا ہوتا ہے ۔ یہ ایسا کیسے ممکن ہے کہ دوسروں کی بیٹی تو انسے ڈرکر اور انکی نوکرانی بن کر رہیں مگر انکی بیٹی سسرال جاکر راج کرے اور یہ کہاں کا انصاف ہے ۔ انکا بیٹا تو بہو کے لیے کچھ نہ کرے مگر داماد انکی بیٹی پے قربان رہے اور راتوں کی نیند بھی داماد پر حرام ہوجائے ۔ ایسے ماں باپ اللہ کے قہر سے ڈریں ۔ وہ اپنی بیٹی کو غلط تعلیم دیکر جہنم میں ڈھکیل رہے ہوتے ہیں اور خد بھی انہوں نے جہنم میں جانا ہوتا ہے کیونہ یہ عین ممکن ہے کہ ایک عورت چار مردوں کو یعنی کہ باپ یا بھائ یا شوہر یا بیٹے کو اپنے ساتھ جہنم میں لیجائے اگر انہوں نے اس عورت کو قرآن سے نصیحت نہیں کی ہے تو۔

ایسی عورت اللہ کی پکڑ سے ڈرے ۔ عین یہ بھی ممکن ہے کہ اسکے بھی بیٹے ہوں اور اسکی بھی بہو آئے اور پھر یہ تاریخ دہرائے ۔ یا اللہ کی کوئ اور پکڑ ہو اور پیروں تلے زمین کھسکتی نظر آئے اور کوئ پرسان حال نہ ہو کیونکہ اللہ کی پکڑ بڑی سخت ہوتی ہے ۔

والدین اپنی بیٹی کو قرآن سے نصیحت کریں اس سے پیشتر کہ اللہ کی گرفت آجائے ۔

ساس کبھی ماں نہیں بن سکتی اور نہ ہی بہو کبھی بیٹی بن سکتی ہے ۔
سبلوگ میانہروی اختیار کرین مل کر خوشی رہیں اور ثوابداریں حاصل کریں ۔

تمہارے پاس قرآن سمجھنے کا وقت نہیں پھر جب اللہ کی پکڑ آتی ہے تو روتے کیوں ہو ؟ گھر کی کوئ بھی پریشانی ہو یا باہر کی ممکن ہے یہ اللہ کی پکڑ ہو ۔ قرآن سمجھکر پڑھیے، اس پر پورا عمل کیجئے اور اسکا پیارا پیغام اوروں تک پہنچائے ۔

آپ سبھی سے گزارش ہے کہ یہ پیغام زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچایں اور ثواب داریں حاصل کریں ۔ شکریہ ۔